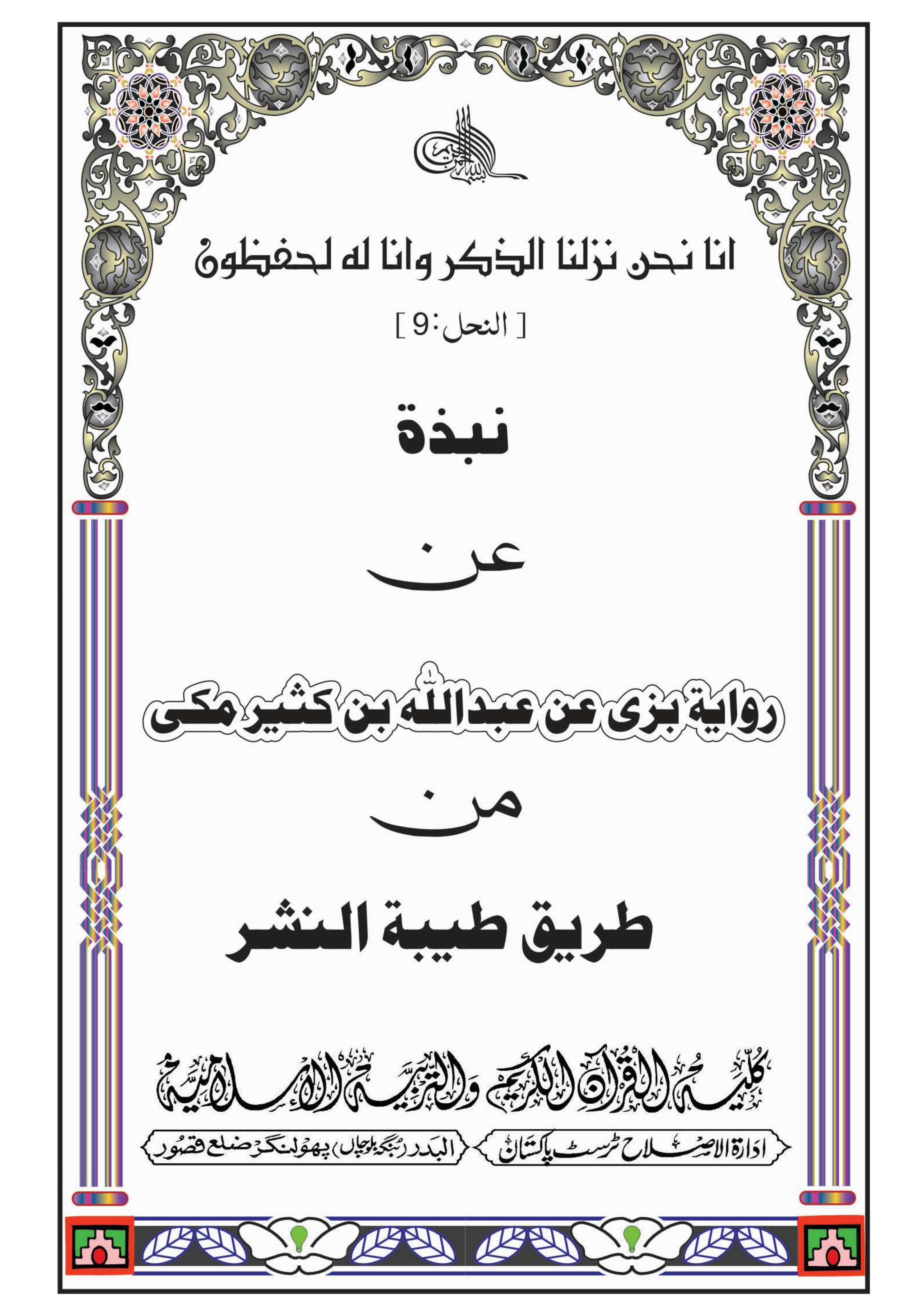


بسم الله الرحمن الرحیم

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون

[النحل:9]

نبذة

عن

روایة بزی عن عبداللّٰہ بن کثیر مکی

من

طریق طیبة النشر

کلیة القرآن الکریم والتربیة الاسلامیة

ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (رنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام عبداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابومعبد عبداللہ بن کثیر بن عمرو بن عبداللہ زاذان بن فیروز بن ہرمز تابعی۔ آپ حضرت معاریہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں 45ھ/ 665ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور کچھ عرصہ عراق میں رہے۔ پھر واپس مکہ ہوکر وہاں کے قاضی بن گئے۔ آپ نے مکہ میں صحابہ کی ایک جماعت عبداللہ بن زبیر، ابوایوب انصاری، انس بن مالک، درباس رضی اللہ عنہم اور مجاہد بن جبر رحمہ اللہ سے ملاقات کی ہے۔

آپ کا رنگ گندمی (سانولا)، دراز قد اور فربہ جسم تھا، آنکھوں کا رنگ زردی سیاہ مائل تھا۔ متانت وسنجیدگی کے مجسمہ تھے۔ اور آخری عمر میں داڑھی کو مہندی لگاتے تھے۔

آپ عمرو بن علقمہ کنانی کے آزاد کردہ غلام، اور اہل فارس کی اولاد میں سے تھے۔ جن کو کسریٰ نے کشتیوں میں سوار کر کے یمن سے صنعاء کی طرف بھیج دیا تھا۔ آپ کو 'داری' بھی کہتے ہیں کیونکہ آپ عطر کی تجارت کرتے تھے۔ اور اہل عرب عطر فروش کو 'داری' کہتے تھے۔

آپ قراءت میں اہل مکہ کے امام تھے۔ اور علوم نقلیہ میں آپ کا درجہ بہت اونچا تھا۔ چنانچہ قراءت کے علاہ آپ حدیث کے بھی امام تھے۔ اور علامہ خلیل بن فراہیدی، ابوعمرو بصری اور امام شافعی جیسے جلیل قدر حضرات نے آپ سے قراءت حاصل کی۔

آپ عربیت کے علم میں مجاہد رحمہ اللہ سے فائق تھے۔ ابن مجاہد کہتے ہیں کہ آپ زندگی بھر مکہ میں بالاتفاق امام القراءت رہے۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے عرضاً قراءت حاصل کی:

1. عبداللہ بن سائب مخزومی رضی اللہ عنہ
2. درباس رضی اللہ عنہ۔ جو ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔
3. ابوالحجاج مجاہد بن جبر رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 31 زیادہ مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ شبل بن عباد رحمہ اللہ ❷ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ ❸ ابوعمرو بن علاء (بصری) رحمہ اللہ

❹ امام شافعی رحمہ اللہ ❺ آپ کا صاحبزادے صدقہ بن عبداللہ رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے مکہ میں 120ھ میں بزمانہ ہشام بن عبدالملک 75 سال کی عمر پا کر وفات پائی۔ اور مکہ میں ہی دفن ہوئے۔ ان کے جنازہ میں سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے بھی شرکت کی۔

احمد بن محمد بزی رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوالحسن احمد بن محمد بن عبداللہ بن قاسم بن نافع بن ابی بزّہ بشار مکی۔ آپ مکہ میں 170ھ/786ء میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے پردادا کی کنیت کی نسبت سے 'بزی' کہلاتے ہیں۔ آپ بنومخزوم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اور مکہ میں رہنے والے تھے۔ اور 40 برس تک مسجد الحرام کے امام اور مؤذن رہے۔

شیوخ: آپ امام عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ سے دو واسطوں کے ذریعے قراءت نقل کرتے ہیں۔ آپ نے عکرمہ بن سلیمان رحمہ اللہ سے پڑھا انہوں نے شبل بن عباد رحمہ اللہ سے اور انہوں نے امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ سے پڑھا۔

اس کے علاوہ آپ نے ان حضرات سے بھی عرضاً قراءت حاصل کی:

❶ محمد بن عبداللہ (آپ کے والد) ❷ عبداللہ بن زیاد ❸ وہب بن واضح

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 15 حضرات مشہور ہیں جنہوں نے آپ سے قراءت کو عرضاً حاصل کیا ہے۔ ان میں چند یہ ہیں:

❶ حسن بن حباب ❷ ابوربیعہ بن اسحاق ❸ محمد بن عبدالرحمٰن قنبل

وفات:

آپ کی وفات 250ھ/864ء میں بعمر 80 سال مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ہے۔

باب المد والقصر

1 **مد متصل:** ① فویق القصر ② توسط ③ طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

2 **مد منفصل:** قصر جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمْ)

3 **مد تعظیم:** ① قصر ② توسط جیسے: (لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ، اور لفظ [ھٰتَیْنِّ (القصص:27) اَلَّذَیْنِّ (فصلت:29)] میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① بطریق الشاطبیۃ: توسط - طول ② زیادت الطیبۃ: قصر

باب میم الجمع

میم جمع (هُمْ - كُمْ - تُمْ) میں ہر جگہ صلہ کرتے ہیں۔

باب هاء الكناية

1 ہر مفرد، مذکر، غائب کی ضمیر جس کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اور وہ نفس کلمہ کی نہ ہو، تو اس میں بڑی صلہ کرتے ہیں۔ جیسے: (فِيْهِ هُدًى - عَقَلُوْهُ)

2 [وَيَتَّقِهٖ (النور:52) -فَاَلْقِهٖ (النمل:28) - يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7) -اَرْجِئْهُ (الاعراف:111 والشعراء:36)] ان کلمات کی ہائے ضمیر میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

3 [اَنْسَانِيْهُ (الكهف:63) عَلَيْهُ (الفتح:10)] ان کلمات کی ہائے ضمیر کو مکسور پڑھتے ہیں۔

باب همزتين من كلمة

جب دو ہمزیں ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔ جیسے: (ءَاَنْذَرْتَهُمْ - ءَاِنَّا - ءَاُنْزِلَ)

تنبيهات

1 **اَئِمَّةَ:** (حيث وقعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل بلا ادخال (بطریق الشاطبیۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبۃ)

❷ **ءَ امَنتُمْ:** (الاعراف:123 وطٰہٰ:71 و الشعراء:49) **اس کلمہ کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں** تسہیل بلاادخال سے پڑھتے ہیں۔

❸ **ءَ الِهَتُنَا:** (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلاادخال کرتے ہیں۔

❹ **ءَ اَذْهَبْتُمْ** (الاحقاف:20) - **ءَ اَنْ يُّؤْتٰى** (ال عمران:73) - **ءَ اِنَّكُمْ** (الاعراف:81) ان تین کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلاادخال سے پڑھتے ہیں۔

❺ **ءَ آلذَّكَرَيْنِ** (الانعام:143-144) - **آللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59) - **آلْئٰنَ** (یونس:51-91) ان کلمات میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

(1) ابدال مع المد (2) تسہیل

﴿ باب همزتين من كلمتين ﴾

❶ **متفق الحرکہ:**

(1) **ہمزتین مفتوحتین:** اسقاط الهمزة الاولی مع القصر والمد۔جیسے: (جَآ اَجَلُهُمْ)

(2) **ہمزتین مضمومتین،مکسورتین:** تسهيل الهمزة الاولی مع المد والقصر جیسے: (اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ)

❷ **مختلف الحرکہ:**

(1) **مفتوح+مکسور:** جیسے: (تَفِيْٓءَ اِلَآ) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

(2) **مفتوح+مضموم:** جیسے: (جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

(3) **مکسور+مفتوح:** جیسے: (وَالسَّمَآءِ اَوِيْتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

(4) **مضموم+مفتوح:** جیسے: (نَشَآءُ اَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

(5) **مضموم+مکسور:** جیسے: (يَشَآءُ اِلَآ) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و'ابدال'

نوٹ: لفظ[بِالسُّوْٓءِ اِلَّا](یوسف:53) میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

(1) بِالسُّوِّ اِلَّا (بالادغام) (2) تسهيل الهمزة الاولی مع المد والقصر

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ **يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ - مُؤْصَدَةٌ:** (حيث وقع) ان کلمات کے ہمزہ میں ہر جگہ ابدال کرتے ہیں۔

❷ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حيث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّآءَ] پڑھتے ہیں۔

❸ **الَّٰٓئِي:** (الاحزاب:4 والمجادلة:2 والطلاق:4 معًا) اس کلمہ کی یاء کو وہ حذف کرتے ہیں اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے درج ذیل وجوہ ہیں:

وصلاً: تین جوہ: ① تسہیل مع التوسط ② تسہیل مع القصر

③ ابدالها ياء ساكنة مع المد اللازم جیسے: الّٰيْ

وقفاً: تین وجوہ: ① تسہیل مع الروم مع التوسط ② تسہیل مع الروم مع القصر

③ ابدالها ياء ساكنة مع المد اللازم جیسے: الّٰيْ

﴿ باب فى نقل الحركة ﴾

[قُرَان - وَسَلْ - فَسَلْ] میں ہر جگہ نقل حرکت کرتے ہیں۔

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

❶ [يَلْهَثْ ذَّٰلِكَ (الاعراف:176) - يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ] (البقرة:284) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار (بطریق الشاطبیۃ) ② ادغام (زیادت الطیبۃ)

❷ لفظ [يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (يٰسٓ:1، 2)- نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)] میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار (بطریق الشاطبیۃ) ② ادغام (زیادت الطیبۃ)

❸ [اِرْكَبْ مَّعَنَا] (هود:42) میں ان کے لیے ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں۔

﴿ باب فى احكام النون الساكنة والتنوين ﴾

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴿ باب ياءات الاضافة ﴾

عِنْدِىٓ اَوَلَمْ: (القصص:78) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① سکون الیاء (بطریق الشاطبیۃ) ② فتح الیاء (زیادت الطیبۃ)

﴾ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴿

❶ ہر وہ تائے تانیث جو واحد کے صیغہ کے آخر میں ہو تو اس کو'ھا' سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ جیسے: (رَحۡمَتُ - كَلِمَتُ)ایسے[یٰٓاَبَتِ]اور[هَيۡهَاتَ](المومنون:36معًا)پر بھی'ھا' کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

❷ [لِمَ - عَمَّ - فِيۡمَ - مِمَّ - بِمَ] ان تمام الفاظ پر ہر جگہ ھاء سکتہ کے ساتھ بالخلف وقف کرتے ہیں۔

﴾ باب التکبیرات ﴿

❶ سورة الضحٰی کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک ان کے لیے تکبیر وتحمید وتہلیل ہے۔

❷ مکمل قرآن میں ان کے لیے ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات ہے۔سوائے سورة التوبة کے۔

بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحٰی کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک ہی پڑھی جائیں۔

﴾ باب فروش الحروف ﴿

❶ وہ تمام مقامات جہاں بزی کے لیے تشدید التاء ہے۔وہ(زیادة الطیبة)تخفیف التاء بھی ہے۔

❷ **كُنتُمۡ تَمَنَّوۡنَ**(ال عمران:143)- **فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ:** (الواقعة:65)ان کلمات میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے تخفیف التاء ہے۔

❸ **خُطوَات:** (حيث وقع فی جميع القرآن)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** ط کا سکون ② **زیادت الطیبة:** ط کا ضمہ

❹ **رَأۡفَةٌ:** (النور:2)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** رَاۡفَةٌ ② **زیادت الطیبة:** رَاَفَةٌ

❺ **لِيُنۡذِرَ:** (الاحقاف:12)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** خطاب ② **زیادت الطیبة:** غیب

❻ **مَاذَا قَالَ اٰنِفًا:** (محمد:16)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** اٰنِفًا ② **زیادت الطیبة:** اَنِفًا

❼ **وَلَا يَسۡئَلُ:** (المعارج:10)اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** ی کا فتح ② **زیادت الطیبة:** ی کا ضمہ

﴿ باب التحریرات ﴾

﴿من طریق ’ابوربیعہ محمد بن اسحاق الربعی‘ عن ’احمد بن محمد بزی‘﴾

مد تعظیم	ہاں
لفظ [قَلِمَ] وغیرہ میں	عدم ہائے سکتہ
[وَلَآ اَدْرٰىكُمْ] (یونس:16) [وَلَآ اُقْسِمُ] (القیامۃ:1)	حذف الالف (بالخلف)
لفظ [اَئِمَّةً]	ابدال بالیاء
لفظ [وَلِيَ دِيْنِ] (الکافرون:6)	اسکان الیاء (بالخلف)
لفظ [رَاْفَةٌ] (النور:2)	فتح الہمزہ
لفظ [اٰنِفًا] (محمد:16)	① اٰنِفًا ② اَنِفًا
لفظ [سَلٰسِلَ] (وقفاً) میں	① اثبات الالف ② حذف الالف
[يَلْهَثْ ذّٰلِكَ - يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ - اِرْكَبْ مَّعَنَا]	① ادغام ② اظہار

فی اللام والراء	غنہ
لفظ [وَلَا تَيَمَّمُوْا] وغیرہ میں	تشدید التاء (بالخلف)
[يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ] (یٰسٓ:1، 2) [نٓ وَالْقَلَمِ] (نٓ:1)	ادغام
التکبیر وتحمید وتہلیل	ہاں
لفظ [خُطُوٰت] میں	اسکان الطاء
لفظ [وَلَا يَسْئَلُ] (المعارج:10)	فتح الیاء
لفظ [لِيُنْذِرَ] (الاحقاف:12)	① غیب ② خطاب
لفظ [عِنْدِيْ اَوَلَمْ] (القصص:78)	① فتح الیاء ② سکون الیاء
لفظ [الّٰٓئِيْ] میں	تینوں وجوہ

﴿ تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقہ ﴾

